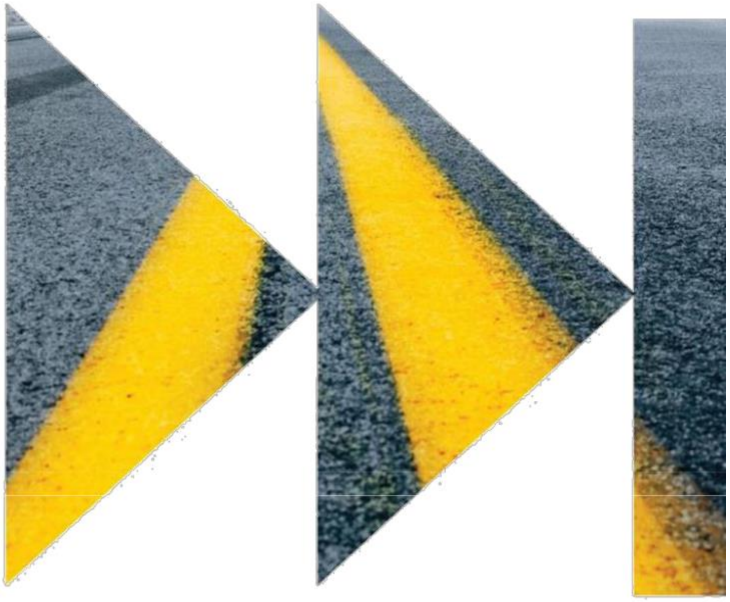

شیل پاکستان لمیٹڈ | سہ ماہی رپورٹ ستمبر 2020ء

کمپنی کی معلومات

بورڈ آف ڈائریکٹر	رفیع ایچ بشیر (چیئرپرسن) ہارون راشد پرویز غیاث عمران ابراہیم مدیحہ خالد ظفر اے خان جان کنگ چونگ لُو عامر آر پراچہ وقار آئی صدیقی بدرالدین ایف ویلانی فیصل وحید
چیف ایگزیکٹو	ہارون راشد
آڈٹ کمیٹی	عمران ابراہیم (چیئرپرسن) رفیع ایچ بشیر بدرالدین ایف ویلانی
کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے	ظفر اے خان (چیئرپرسن) پرویز غیاث وقار صدیقی ہارون راشد
کمپنی کے سیکرٹری	لالہ رخ حسین-شیخ
رجسٹرڈ دفتر	شیل ہاؤس، 6 چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی 75530 پاکستان
آڈیٹرز	ای وائے فورڈ رہوڈز
لیگل ایڈوائزرز	ویلانی اینڈ ویلانی، ایڈووکیٹس اینڈ سالیسیٹرز
رجسٹرار اور شیئر رجسٹریشن دفتر	فیمکو ایسوسی ایٹس پرائیویٹ لمیٹڈ 8 ایف، ہوٹل فاران سے متصل، نرسری، بلاک 6، پی ای سی ایچ ایس شاہراہ فیصل کراچی-75400

ڈائریکٹران کی رپورٹ

30 ستمبر 2020ء کو اختتام پذیر ہونے والے نو مہینوں کے لیے

عزیز شیئر ہولڈرز

آپ کی کمپنی کے ڈائریکٹران 30 ستمبر 2020ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی اور نو مہینوں کے کنڈینسڈ عبوری مالیاتی گوشوارے پیش کرتے ہیں۔

دورانِ سہ ماہی آپ کی کمپنی کی توجہ اپنی اسٹریٹجک ترجیحات اور آپریشنل فضیلت پر مرکوز رہی اور ملک میں موجود کلی معاشی دشواریوں کے باوجود، ہم نے 2020ء کی تیسری سہ ماہی میں کامیابی کے ساتھ 1812 ملین روپے کا منافع بعد از ٹیکس حاصل کیا۔

تاہم، 30 ستمبر 2020ء کو اختتام پذیر ہونے والے مجموعی نو مہینوں کے مالی اعداد و شمار اب بھی کمپنی کے لیے دشوار کن صورتِ حال پیش کرتے ہیں جن کی بنیادی وجہ کورونا وائرس کی وبا اور اس کے اثرات ہیں جن کے نتیجے میں فیول مارکیٹ زوال پذیر رہی اور تیل کی عالمی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کا سامنا رہا۔ مزید برآں، 2020ء کے نو مہینوں کے دوران، ڈالر کے مقابلے میں پاکستانی روپے کی قدر میں مزید 6 فیصد کمی آئی۔ اگرچہ پاکستانی روپیہ دورانِ سہ ماہی قدرے مستحکم رہا، تاہم اس کے اثرات کمپنی کے مجموعی نتائج پر اثرانداز ہوئے۔ درآمدات پر انحصار کرنے والی صنعت کا حصہ ہونے کے طور پر ہماری لاگتوں اور واجبات کا ایک بڑا فیصدی حصہ غیر ملکی کرنسی پر مشتمل ہوتا ہے، لہٰذا قدر میں اس کمی نے ہماری لاگت کی اساس اور اس کے نتیجے میں ہماری مالی کارکردگی پر اثر ڈالا۔

انتظامی امور، مارکیٹنگ اور تقسیم کاری کے اخراجات، مالیاتی اور دیگر واجبات کی ادائیگی کے بعد 30 ستمبر 2020ء کو ختم ہونے والی نو مہینوں کا نقصان:

	روپے ملین میں
نقصان قبل از ٹیکس	**(6118)**
ٹیکس	**(57)**
30 ستمبر 2020ء کو ختم ہونے والی نو مہینوں کا نقصان	**(6061)**
	روپے
نقصان فی شیئر ہولڈر—بنیادی اور سیال (diluted)	**56.69**

ذخائر کی کاروائی (موومنٹ) اور تصرفات ان کنڈینسڈ عبوری گوشواروں کے صفحہ 11 پر کنڈینسڈ عبوری گوشواروں کی ایکویٹی میں تبدیلیوں کی ذیل میں ظاہر کیے گئے ہیں۔

پاکستان بھر میں اپنے کاروبار کے محفوظ آپریشنز کو یقینی بنانے پر اپنی توجہ مرکوز کرتے ہوئے آپ کی کمپنی صنعت میں پاکستان کی صفِ اول کی کمپنی بنی رہی۔ آپ کی کمپنی کا ٹرانسپورٹ کا فلیٹ آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) کے معیارات سے پوری طرح ہم آہنگ ہے۔ آپ کی کمپنی نے عملے، کاروباری پارٹنروں، اور صنعت کے شراکت داروں کے ساتھ مستقل انہماک، مشقوں اور ورکشاپس کے ذریعے اپنی تمام سائٹوں پر سیکورٹی کے کلچر کو یقینی بنانے پر مستقل توجہ برقرار رکھی؛ جبکہ سیفٹی کی تائید کے حوالے سے صنعت میں قائدانہ کردار ادا کیا۔

لبریکینٹس

لبریکینٹس شیل پاکستان کے مجموعی کاروبار کے کلیدی عامل بنے رہے۔ گذشتہ سہ ماہی کے مقابلے میں اس سہ ماہی کے دوران لبریکینٹس کے کاروبار میں مقدار کے نمایاں اضافے کے ساتھ زبردست بحالی آئی۔ سخت مسابقت کے باوجود آپ کی کمپنی کو کیا لکی موٹرز (Kia Lucky Motors) کی جانب سے تیل کے کاروبار کی اولین اصلی مصنوعات کے اعزاز سے نوازا گیا۔

ریٹیل

موجودہ سہ ماہی میں ریٹیل فیولز کے حجم میں نمایاں اضافے کے ساتھ آپ کی کمپنی نے مضبوط بحالی جاری رکھی۔ ہم نے شیل وی پاور کی نیش کمپین کا آغاز کیا، جس نے ہمارے ریٹیل اسٹیشنوں پر فروخت ہونے والے شیل وی پاور کے ہر لٹر کے بدلے مستحقین کی راشن کی ضروریات پوری کرنے میں آپ کی کمپنی کی مدد کی۔ آپ کی کمپنی نے صارفین کی سہولت کے لیے شیل@ہوم کا آغاز کیا ہے، جو آپ کے دروازے پر آئل چینج، کار کیئر کی خدمات مہیا کرتا ہے۔ ہماری خدمات کو صارفین تک پہنچانے کے عزم میں، آپ کی کمپنی نے گھر گھر ترسیل کے لیے فوڈ پانڈا، جو ایک اہم موبائل فوڈ ڈیلیوری سروس ہے، کے ساتھ اشتراک کیا۔ ہم نے اپنے اسٹورز کے نیٹ ورک میں سلیکٹ برانڈ کے معیارات کو مزید بہتر بنایا اور ہمارے ڈیلیوری پارٹنر فوڈ پانڈا کے ساتھ آن لائن شاپنگ کا خیال پیش کیا جبکہ منتخب سائٹس پر بنا نقدی (کیش لیس) خریداری کے فروغ کے لیے ویزا (VISA) سے اشتراک کیا اور صارفین کو اس کی ترغیب دینے کے لیے ایک سال تک کے لیے مفت فیول جیتنے کا موقع فراہم کیا۔

سماجی سرمایہ کاری

شیل تعمیر نے 3 پاکستانی نوجوان کاروباری افراد کو شیل لائیو وائر ٹاپ ٹین انوویٹرز (Shell LiveWire Top Ten Innovators) کے مقابلے میں شریک 15 ممالک میں شارٹ لسٹ کیے گئے 21 بہترین افراد میں شامل ہونے کا اہل بنایا۔ مزید برآں، پاکستان میں کلین ٹیک انوویشن ایکو سسٹم کے قیام کے مقصد سے کلائیمیٹ لانچ پیڈ پاکستان ریجنل فنالے (Climate LaunchPad Pakistan Regional Finale) نے شیل تعمیر کو پاکستان کے انکیوبیشن پارٹنر اور مالی تجزیہ کار بنانے کے ساتھ ساتھ نظریاتی رہنما (thought leader) کے طور پر شریک کیا؛ اور پاکستانی نوجوان کاروباری منظر نامے کی تیز تر ٹیکنالوجیکل ترقی اور پرداخت کی مبادیات کا اشتراک کیا۔

واجبات، مالی لاگتیں اور ٹیکس

آپ کی کمپنی کی مالیات حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا وصولیوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بھاری بوجھ سے متاثر رہی ہے۔ 30 ستمبر 2020ء تک مجموعی واجب الوصول واجبات 5331 ملین روپے ہیں۔ مزید برآں، حکومتِ پاکستان نے مالیات ایکٹ 2019ء کے ذریعے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں پر قابلِ اطلاق کم سے کم ریٹ کو 0.25 فیصد سے بڑھا کر 0.75 فیصد کر دیا جو نفع آوری کی سطح کے مقابلے میں بلند ٹیکس چارجز پر منتج ہوا۔ آپ کی کمپنی کی انتظامیہ واجبات کی بازیابی کے لیے، اور ملک میں ہم جیسے دیگر باضابطہ (ریگولیٹڈ) شعبوں کو حاصل ٹیکس رعایتوں کی فراہمی کے معاملے پر متعلقہ حکام سے فعال اور مستقل رابطہ جاری رکھے ہوئے ہے۔

مستقبل کے امکانات

انتظامیہ سیفٹی کی کارکردگی میں گول زیرو کے حصول کی بنیادی سطح کے ساتھ آپ کی کمپنی کی مستحکم مالی کارکردگی پر توجہ برقرار رکھنے کے لیے پُرعزم ہے۔

آپ کی کمپنی کو کرنسی کی قدر میں کمی، آئل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، مقامی معاشی عدم یقینی، اور حکومت کی جانب سے واجبات کی ادائیگی میں ہونے والے مسلسل التوا سے پیدا ہونے والے چیلنجز کے ساتھ ساتھ مستقبل میں بدلتی ہوئی منڈی، ضوابطی اور مسابقتی حرکیات کا بھی سامنا ہے۔

آپ کا بورڈ اور کمپنی کی منیجمنٹ حالیہ چیلنجز کے اثر کو کم کرنے اور تمام دستیاب مواقع کا احاطہ کرنے کے لیے سرگرمی سے کام جاری رکھے گی تاکہ اس امر کو یقینی بنایا جاسکے کہ کمپنی منافع فراہم کرنے اور پاکستان کے توانائی کے مستقبل کی تیاری میں کلیدی کردار ادا کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔

ڈائریکٹران تصدیق کرتے ہیں کہ:

1. بورڈ 11 ارکان پر مشتمل ہے، بشمول چیف ایگزیکٹو، جنھیں ڈائریکٹر سمجھا گیا ہے۔ بورڈ ایک خاتون ارکان اور 10 مرد اراکین پر مشتمل ہے، جس کی ہیئتِ ترکیبی یہ ہے:

خاتون رکن:

1. محترمہ مدیحہ خالد

مرد ارکان:

1. جناب رفیع ایچ بشیر
2. جناب جان لُو
3. جناب پرویز غیاث
4. جناب وقار صدیقی
5. جناب ہارون راشد
6. جناب ظفر خان
7. جناب عمران ابراہیم
8. جناب عامر پراچہ
9. جناب بدرالدین ایف ویلانی
10. جناب فیصل وحید

خود مختار ڈائریکٹران:

1. جناب پرویز غیاث
2. جناب عامر پراچہ
3. جناب ظفر خان
4. جناب عمران ابراہیم

نان ایگزیکٹو ڈائریکٹران:

1. جناب رفیع ایچ بشیر
2. جناب وقار صدیقی
3. جناب بدرالدین ایف ویلانی
4. جناب جان لُو

ایگزیکٹو ڈائریکٹران:

1. جناب ہارون راشد
2. محترمہ مدیحہ راشد
3. جناب فیصل وحید

2. دورانِ مدت محترمہ ناز خان صاحبہ کے استعفیٰ دینے کے بعد ایک اتفاقی اسامی خالی ہوئی۔ بورڈ نے اس خالی اسامی کو مجوزہ مدت کے اندر پُر کرلیا؛ اور کمپنی کے ڈائریکٹر کے طور پر جناب عامر پراچہ صاحب کا انتخاب کیا گیا۔

3. بورڈ تصدیق کرتا ہے کہ کمیٹیاں درج ذیل اراکین پر مشتمل ہیں:

الف۔ آڈٹ کمیٹی

ا۔ جناب عمران ابراہیم (چیئرپرسن)

ب۔ جناب بدر ایف ویلانی

ج۔ جناب رفیع ایچ بشیر

ب۔ کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے

ا۔ جناب ظفر خان (چیئرپرسن)

ب۔ جناب پرویز غیاث

ج۔ جناب وقار صدیقی

د۔ جناب ہارون راشد

4. نان ایگزیکٹو / خود مختار ڈائریکٹران، ماسوا ان کے جو شیل گروپ کی کمپنیوں میں ایگزیکٹو عہدوں پر فائز ہیں، کو بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کے اجلاس میں شرکت پر ادائیگی کی جاتی ہے۔

5. داخلی کنٹرول کا نظام (سسٹم آف انٹرنل کنٹرول) اپنے طور پر بے نقص ہے اور اس پر مستعدی سے عمل درآمد کروایا گیا اور اس کی نگرانی کی گئی ہے۔

6. کمپنی شیل پیٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، لندن (امیڈیٹ ہولڈنگ کمپنی) کا ذیلی ادارہ ہے جو کہ رائل ڈچ شیل (الٹیمیٹ ہولڈنگ کمپنی) کا ایک ذیلی ادارہ ہے جو برطانیہ میں قائم کی گئی تھی۔

7. ڈائریکٹرز، سی ای او، سی ایف او، کمپنی کے سیکریٹری، انٹرنل آڈٹ کے سربراہ، دیگر ملازمین اور ان کے زوجین، اور نابالغ بچوں کی کمپنی کے شیئرز میں تجارت کی تفصیل صفحہ 23 پر درج کی گئی ہے۔

جذبے، مستقل معاونت اور کمپنی پر اعتماد کے لیے ہم اپنے شیئر ہولڈرز، کسٹمرز، عملے اور دیگر فریقوں کے شکر گزار ہیں، اور ہم پاکستان کی سب سے بڑی انرجی کمپنی بننے کا اپنا سفر جاری رکھیں گے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے

رفیع ایچ بشیر
چیئرپرسن

ہارون راشد
چیف ایگزیکٹو

کراچی: 28 اکتوبر 2020ء

مالی صورتِ حال کے کنڈینسڈ عبوری گوشوارے

30 ستمبر 2020ء تک ختم ہونے والے نو مہینوں کے لیے

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 30 ستمبر 2020ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2019
		-----------------(ہزار روپے)-----------------	
اثاثے			
غیر حالیہ اثاثے			
جائیداد، پلانٹ اور آلات	5	13,968,754	13,176,996
حق استعمال کے اثاثے		5,259,877	4,861,724
غیر محسوس اثاثے		9,193	11,557
طویل مدتی سرمایہ کاریاں	6	4,674,914	4,631,252
طویل مدتی قرضے اور پیشگیاں		56,045	33,585
طویل مدتی امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں		157,300	159,759
مؤخر ٹیکس-خالص		731,655	425,467
		24,857,738	23,300,340
جاری اثاثے			
زیر تجارت اسٹاک	7	13,215,611	17,413,439
تجارتی قرضے		3,201,837	4,544,062
قرضے اور بیعانے		58,903	131,099
قلیل مدتی پیشگی ادائیگیاں		487,912	544,129
دیگر واجبات	8	7,021,165	7,922,392
نقد اور بینک بیلنس		2,216,946	2,319,546
		26,202,374	32,874,667
مجموعی اثاثے		51,060,112	56,175,007
ایکویٹی اور واجبات			
ایکویٹی			
سرمایہ حصص		1,070,125	1,070,125
پریمیم حصص		1,503,803	1,503,803
عمومی ذخائر		207,002	207,002
غیر مختص (نقصان) / منافع		(4,065,902)	1,995,276
بعد استعمال نوپیائش فوائد – حقیقی نقصان		(485,073)	(485,073)
دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت [FVOCI] کے طور پر درجہ بند ایکویٹی سرمایہ کاری کی نوپیائش پر غیر حصولی نقصان	6.2	(5,000)	–
مجموعی ایکویٹی		(1,775,045)	**4,291,133**
واجبات			
غیر حالیہ واجبات			
اثاثوں کی واپسی کی ذمہ داری		168,686	138,322
طویل مدتی مالکاری	9	3,600,000	-
طویل مدتی اجارہ واجبات		4,249,473	3,718,614
بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد کی فراہمی		183,520	173,067
		8,201,679	4,030,003
حالیہ واجبات			
تجارتی و دیگر واجب الادا	10	35,751,571	38,401,649
بے دعویٰ مقسومہ		164,316	165,094
غیر اداشدہ مقسومہ		153,615	154,623
مجموعی مارک اپ		27,459	11,747
قلیل مدتی قرض گیری - محفوظ		7,500,000	8,154,343
ٹیکس-خالص		412,268	559,652
طویل مدتی اجارہ واجبات کا حالیہ حصہ		624,249	406,763
		44,633,478	47,853,871
		44,847,238	47,853,871
اتفاقی مصارف و معاہدے	11		
مجموعی ایکویٹی اور واجبات		51,060,112	56,175,007

منسلک نوٹس 1 تا 20 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں

عمران ابراہیم
ڈائریکٹر

ہارون راشد
چیف ایگزیکٹو

فیصل وحید
چیف فنانشل آفیسر

نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے کنڈینسڈ عبوری گوشوارے (غیر آڈٹ شدہ)

30 ستمبر 2020ء تک ختم ہونے والے نو مہینوں کے لیے

	نوٹ	نو مہینوں کے اختتام پر		سہ ماہی اختتام شدہ	
		30 ستمبر 2020ء	30 ستمبر 2019ء	30 ستمبر 2020ء	30 ستمبر 2019ء
		(ہزار روپے)			
سیلز		**135,802,205**	171,713,929	**51,403,506**	54,869,022
دیگر محاصل		**320,231**	599,205	**168,823**	162,395
		136,122,436	172,313,134	**51,572,329**	55,031,417
سیلز ٹیکس		**(20,961,361)**	(25,676,502)	**(7,956,545)**	(9,540,009)
خالص محاصل		**115,161,075**	146,636,632	**43,615,784**	45,491,408
فروخت شدہ مصنوعات کی لاگت		**(111,585,284)**	(134,695,594)	**(38,787,864)**	(41,967,012)
مجموعی منافع		**3,575,791**	11,941,038	**4,827,920**	3,524,396
تقسیم کاری اور مارکیٹنگ کے اخراجات		**(4,516,613)**	(5,203,968)	**(1,486,469)**	(1,755,110)
انتظامی اخراجات		**(4,039,620)**	(3,835,610)	**(1,244,944)**	(1,475,533)
دیگر اخراجات	12	**(1,187,733)**	(2,776,205)	**(63,937)**	(8,520)
دیگر آمدنی		**454,734**	462,188	**52,973**	561,399
آپریٹنگ نقصان		**(5,713,441)**	587,443	**2,085,543**	846,632
مالی لاگتیں		**(1,213,926)**	(1,116,704)	**(354,943)**	(389,858)
		(6,927,367)	(529,261)	**1,730,600**	456,774
معاون کے منافع کا حصہ - ٹیکس کا خالص	6.1	**809,101**	656,140	**259,246**	196,046
قبل از ٹیکس نقصان		**(6,118,266)**	126,879	**1,989,846**	652,820
ٹیکس	13	**57,088**	(1,004,393)	**(177,979)**	(82,876)
دورانِ مدت خالص نقصا		**(6,061,178)**	(877,514)	**1,811,867**	569,944
دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت [FVOCI] پر ایکویٹی آلے پر نقصان		**(5,000)**	-		-
دورانِ مدت مجموعی نقصان		**(6,066,178)**	(877,514)	**1,811,867**	569,944
		(روپے)			
نقصان فی حصہ - بنیادی اور سیال		**(56.69)**	(8.20)	**16.93**	5.33

منسلک نوٹس 1 تا 20 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں۔

عمران ابراہیم
ڈائریکٹر

ہارون راشد
چیف ایگزیکٹو

فیصل وحید
چیف فنانشل آفیسر

رقوم کے بہاؤ کے کنڈینسڈ عبوری گوشوارے (غیر آڈٹ شدہ)

30 ستمبر 2020ء تک ختم ہونے والے نو مہینوں کے لیے

	نوٹ	30 ستمبر 2020ء	30 ستمبر 2019ء
		اختتام پذیر ہونے والے نو مہینے	
		-------------------(ہزار روپے)-------------------	
آپریٹنگ سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
آپریشنز (میں استعمال کی گئی) / سے حاصل ہونے والی رقوم	14	(549,908)	5,622,591
اداشدہ مالی لاگتیں		(773,341)	(611,244)
اداشدہ انکم ٹیکس		(396,484)	(926,089)
طویل مدتی قرضے اور بیعانے		(22,460)	(22,468)
طویل مدتی امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں		2,459	96,673
قلیل مدتی امانتوں پر حاصل ہونے والا سود		21,672	26,309
آپریٹنگ سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقوم		(1,718,062)	4,185,772
سرمایہ کاری سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
معین سرمایہ جاتی اخراجات		(1,634,259)	(1,891,743)
معاون سے حاصل ہونے والا مقسومہ		760,439	-
جائیداد، پلانٹ اور آلات کے تصفیے سے حاصل ہونے والی وصولیاں		12,795	500
سرمایہ کاری سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقوم		(861,025)	(1,891,243)
مالکاری سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
اجارہ واجبات کی ادائیگی		(467,384)	(605,781)
حاصل کیے گئے طویل مدتی قرضے		3,600,000	-
اداشدہ مقسومے		(1,786)	(8,320)
مالکاری سرگرمیوں سے پیدا ہونے والی (میں استعمال ہونے والی) خالص رقوم		3,130,830	(614,101)
رقم اور رقم کے مساوی اشیا کی خالص (کمی) / اضافہ		551,743	1,680,428
مدت کے آغاز پر رقم اور رقم کے مساوی اشیا		(5,834,797)	(6,079,565)
مدت کے اختتام پر رقم اور رقم کے مساوی اشیا		(5,283,054)	(4,399,137)
رقم اور رقم کے مساوی اشیا ان پر مشتمل ہیں:			
رقم اور بینک بیلنس		2,216,946	2,115,273
قلیل مدتی قرض گیری - محفوظ		(7,500,000)	(6,514,410)
		(5,283,054)	(4,399,137)

منسلک نوٹس 1 تا 20 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں

عمران ابراہیم	**ہارون راشد**	**فیصل وحید**
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

ایکویٹی میں تبدیلیوں کے کنڈینسڈ عبوری گوشوارے (غیر آڈٹ شدہ)

30 ستمبر 2020ء تک ختم ہونے والے نو مہینوں کے لیے

	سرمایہ حصص	محفوظ سرمایہ پریمیم حصص	عمومی ذخائر	محفوظ محاصل غیر مختص (نقصان)/ نفع	بعد استعمال منافع پر حقیقی نقصان	سرمایہ کاریوں کی نو قدر پیمائی پر غیر حصولی (نقصان)	کُل
	------------------------	------------------------	------------------------	(ہزار روپے)	------------------------	------------------------	------------------------
31 دسمبر 2018ء کے اختتام پر بیلنس (آڈٹ شدہ)	1,070,125	1,503,803	207,002	4,068,450	(496,058)	-	6,353,322
	-	-	-	(587,407)	-	-	(587,407)
اکاؤنٹنگ پالیسی میں تبدیلی کا اثر-خالص ٹیکس	**1,070,125**	**1,503,803**	**207,002**	**3,481,043**	**(496,058)**	**-**	**5,765,915**
یکم جنوری 2019ء پر بیلنس (ردوبدل شدہ)	-	-	-	(877,514)	-	-	(877,514)
مدت کے لیے خالص نقصان	-	-	-	-	-	-	-
مدت کے لیے مجموعی جامع آمدنی				(877,514)			(877,514)
30 ستمبر 2019ء پر بیلنس (غیر آڈٹ شدہ)	1,070,125	1,503,803	207,002	2,033,585	(496,058)	-	4,888,401
31 دسمبر 2019ء پر بیلنس (آڈٹ شدہ)	1,070,125	1,503,803	207,002	1,995,276	(485,073)		4,291,133
مدت کے لیے خالص نقصان	-	-	-	(6,061,178)	-	-	(6,061,178)
مدت کے لیے مجموعی جامع آمدنی	-	-	-	-	-	(5,000)	(5,000)
	-	-	-	(6,061,178)	-	(5,000)	(6,066,178)
30 ستمبر 2020ء پر بیلنس (غیر آڈٹ شدہ)	**1,070,125**	**1,503,803**	**207,002**	**(4,065,902)**	**(485,073)**	**(5,000)**	**(1,775,045)**

منسلک نوٹس 1 تا 20 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں۔

عمران ابراہیم	ہارون راشد	فیصل وحید
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

کنڈینسڈ عبوری گوشواروں کے نوٹس (غیر آڈٹ شدہ)

30 ستمبر 2020ء تک ختم ہونے والے نو مہینوں کے لیے

1. کمپنی اور اس کے آپریشنز

1.1. شیل پاکستان لمیٹڈ (کمپنی) محدود واجبہ کمپنی ہے جو پاکستان میں قائم کی گئی اور جو پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں رجسٹرڈ ہے۔ کمپنی شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، برطانیہ (فوری مالک) کی ذیلی ہے، جو رائل ڈچ شیل پبلک لمیٹڈ کمپنی (حتمی مالک) کی ذیلی ہے۔ کمپنی کا رجسٹرڈ دفتر شیل ہاؤس، 6، چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی – 75530، پاکستان پر واقع ہے۔

1.2. کمپنی پٹرولیم مصنوعات اور کمپریسڈ قدرتی گیس کی مارکیٹنگ کرتی ہے۔ یہ لبریکینٹ آئلز کی مختلف اقسام کی تیاری و مارکیٹنگ بھی کرتی ہے۔

1.3. رپورٹنگ کی تاریخ تک، کمپنی کا نقصان قبل از ٹیکس 6118266 ہزار روپے ہو چکا ہے اور مجموعی خسارے اور منفی ایکویٹی بالترتیب 4065902 ہزار روپے اور 1775045 ہزار روپے ہو چکی ہے۔ موجودہ دور میں منفی صورت حال، بنیادی طور پر تیل کی عالمی قیمتوں میں غیر معمولی اتار چڑھاؤ اور کووڈ 19 کی وجہ سے ہونے والے لاک ڈاؤن کی وجہ سے طلب میں خلل پیدا ہونے کی وجہ ہے۔ تیل کی عالمی قیمتوں میں استحکام اور ملک میں معمول کی معاشی سرگرمیوں کو بحال کرنے کے دوران آپ کی کمپنی نے 30 ستمبر 2020ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی تک 1989846 ہزار روپے منافع قبل از ٹیکس حاصل کیا۔ منیجمنٹ سمجھتی ہے کہ منیجمنٹ کے تیار کردہ کاروباری منصوبوں اور بورڈ کی طرف سے کی جانے والی اس کی تائید کی بنا پر مستقبل قریب میں کمپنی نفع آوری کی جانب پلٹے گی۔

2. بنیادی آپریشنز

2.1. کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے ان اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات کے مطابق تیار کیے گئے ہیں جیسا کہ عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے ان کا پاکستان میں اطلاق ہے۔ اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات جیسا کہ عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، درج ذیل ہیں:

- انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی اے ایس) 34، عبوری مالی رپورٹنگ، انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (آئی اے ایس بی) کی جانب سے جاری کردہ، جسے کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت مشتہر کیا گیا تھا؛ اور
- کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت جاری کردہ ہدایت نامے اور شرائط

جہاں کہیں کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت جاری کردہ ہدایت نامے کی شرائط آئی اے ایس 34 کے تقاضوں سے ہم آہنگ نہیں تھیں، وہاں ایکٹ کے ہدایت نامے کی شرائط پر عمل کیا گیا ہے۔ 30 ستمبر کے اختتام نو مہینوں کے یہ کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے غیر آڈٹ شدہ ہیں۔

2.2. ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں میں وہ تمام معلومات اور انکشافات شامل نہیں ہیں جو سالانہ مالی گوشواروں کے لیے درکار ہیں اور جنھیں 31 دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے سالانہ گوشواروں کے ساتھ ملا کر پڑھنا ضروری ہے۔

2.3. یہ کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے کمپنیز ایکٹ 2017ء کے سیکشن 237 اور پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے ضوابط کے مطابق شیئر ہولڈرز کو جمع کروائے جا رہے ہیں۔

3. اکاؤنٹنگ پالیسیاں

3.1. ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کی تیاری میں استعمال کیے گئے اکاؤنٹنگ پالیسیاں اور حسابی طریقہ کار وہی ہیں جن کا اطلاق 31 دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کی تیاری میں کیا گیا تھا، ماسوا ظاہر کیے گئے درج ذیل کے:

نئے / نظر ثانی شدہ معیارات، توضیحات اور تبدیلیاں

آئی ایف آر ایس 3	کاروبار کی تعریف (ترامیم)
آئی ایف آر ایس 9 / آئی اے ایس 39 / آئی ایف آر ایس 7	انٹرسٹ ریٹ بینچ مارک ریفارمز (شرح سود کی نشانیہ اصلاحات) (ترامیم)
آئی ایف آر ایس 14	ریگولیٹری ڈیفرل اکاؤنٹس (ضوابطی تاخیری کھاتے)
آئی ایف آر ایس 16	کووڈ 19 سے متعلق کرائے کی رعایتیں (ترامیم)
آئی اے ایس 1 / آئی اے ایس 8	مادے کی تعریف (ترامیم)

ان معیارات کے اطلاق سے کمپنی کے ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں پر کوئی ٹھوس اثر نہیں پڑا ہے۔

3.2. آئی اے ایس بی نے مارچ 2018ء میں نظرِ ثانی شدہ مالی رپورٹنگ کا تصوراتی (conceptual) فریم ورک بھی جاری کیا جس کا نفاذ مالی گوشواروں کے تیار کنندگان، تصوراتی فریم ورک پر مبنی اکاؤنٹنگ کی پالیسیاں وضع کرتے ہیں، کے لیے یکم جنوری یا اس کے بعد سے شروع ہونے والی سالانہ مدتوں کے لیے کیا گیا ہے۔ نظرِ ثانی شدہ تصوراتی فریم ورک کوئی معیار نہیں ہے، اور کوئی بھی تصور کسی معیار میں موجود کسی بھی تصور یا کسی تقاضے کو مسترد نہیں کرتا ہے۔ تصوراتی فریم ورک کا مقصد معیارات کی تیاری میں آئی اے ایس بی کی معاونت کرنا ہے تاکہ اگر کسی قابل اطلاق معیار پر عمل درآمد نہ ہونے کی صورت میں مستحکم اکاؤنٹنگ پالیسیاں تیار کرنے میں مدد مل سکے اور معیارات کو سمجھنے اور اس کی ترجمانی کرنے میں تمام فریقوں کی مدد کی جاسکے۔

3.3. کمپنی سال کے اختتام پر سالانہ حقیقی قیمت بندی کے طریقے پر عمل کرتی ہے۔ لہذا، بعد ملازمت فوائد کے منصوبوں کی از سر نو پیمائش کے اثرات کو ان کنڈینسڈ عبوری مالی بیانات میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔

3.4. آمدنی پر ٹیکس عبوری مدت کے دوران اس ٹیکس شرح پر لیے جاتے ہیں جو مجموعی متوقع نفع یا نقصان پر قابلِ اطلاق ہوتی ہے۔

4. اکاؤنٹنگ تخمینے اور آراء

4.1. ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کی تیاری منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کی تائید سے کی گئی ہے جس کے لیے بعض اہم اکاؤنٹنگ تخمینوں کا استعمال درکار ہوتا ہے۔ منیجمنٹ کے لیے یہ بھی ضروری ہوتا ہے کہ کمپنی کی اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے اطلاق کے دوران اپنی رائے بھی شامل کرے۔ تخمینوں اور آراء کا مستقل جائزہ لیا جاتا ہے جو تاریخی تجربے اور دیگر عوامل، بشمول مستقبل کے واقعات کی توقعات، جنھیں حالات کے تحت مناسب سمجھا جاتا ہے، پر مبنی ہوتا ہے۔ تاہم، اصل نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہوسکتے ہیں۔

4.2. ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کی تیاری کے دوران، کمپنی کی اکاؤنٹنگ پالیسیوں اور تخمینوں کی غیر یقینی کے اہم ماخذات کے اطلاق میں منیجمنٹ کی جانب سے کیے گئے نمایاں فیصلے وہی تھے جنھیں 31 دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے آڈٹ شدہ سالانہ مالی گوشواروں پر بھی لاگو کیا گیا تھا، ماسوائے ذیل میں ظاہر کیے گئے مستثنیات کے:۔

5. جائیداد، پلانٹ اور آلات

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 30 ستمبر 2020ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2019ء
		----------(ہزار روپے)----------	
آپریٹنگ اثاثے - خالص کتابی قیمت پر	5.1 & 5.2	10,694,828	10,502,075
ضرر کی فراہمی		(299,038)	(355,392)
		10,395,790	10,146,683
جاری کام پر سرمایہ	5.3	3,572,964	3,030,313
		13,968,754	13,176,996

5.1 آپریٹنگ اثاثوں میں اضافے، بشمول دورانِ مدت جاری کام پر سرمایے کی منتقلیاں،، درج ذیل تھیں:

	غیر آڈٹ شدہ نو مہینوں کے اختتام پر 30 ستمبر 2020ء	 30 ستمبر 2019ء
	----------(ہزار روپے)----------	
اجارہ والی زمین	36,276	75,645
آزاد زمین پر عمارتیں	151	3,019
اجارہ والی زمین پر عمارتیں	143,675	227,350
ٹینک اور پائپ لائنز	56,367	105,711
پلانٹ اور مشینری	142,615	84,748
ایئر کنڈیشننگ پلانٹ	73	469
لفٹس	9,108	10,664

تقسیم کے پمپ	190,267	147,460
کمپیوٹر اور دیگر ضروری سامان	145,494	1,984
رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں	67,577	77,240
برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات	101,730	369,637
فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے	226,340	217,165
	1,119,673	1,321,092

5.2 دورانِ مدت درج ذیل اثاثے متروک / تلف کر دیے گئے:

	لاگت	مجموعی فرسودگی	خالص کتابی قیمت
	-----------(ہزار روپے)-----------		
30 ستمبر 2020ء (غیر آڈٹ شدہ)			
رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں	32,979	32,979	
پلانٹ اور مشینری	1,150	1,150	
	34,129	34,129	
30 ستمبر 2019ء (غیر آڈٹ شدہ)			
ٹینک اور پائپ لائنز	12,541	12,541	-
پلانٹ اور مشینری	3,124	3,083	41
رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں	1,376	1,376	
برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات	9,755	8,822	933
	26,796	25,822	974

		نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 30 ستمبر 2020ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2019ء
			-----------(ہزار روپے)-----------	
5.3	**جاری کام پر سرمایہ**			
	اجارہ والی زمین پر عمارتیں		1,196,898	1,440,440
	ٹینک اور پائپ لائنز		744,504	164,655
	پلانٹ اور مشینری		1,487,896	1,363,171
	برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات		85,378	56,965
	فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے		10,380	1,212
	رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں		38,450	3,803
	کمپیوٹر اور دیگر ضروری سامان		-	67
	ایئر کنڈیشننگ پلانٹ		9,458	-
		5.3.1	3,572,964	3,030,313

5.3.1 دورانِ مدت جاری کام پر سرمائے میں اضافے سے یہ بڑھ کر 1566682 ہزار روپے ہو گیا (30 ستمبر 2019ء: 1891743 ہزار روپے)۔

		نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 30 ستمبر 2020ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2019ء
			-----------(ہزار روپے)-----------	
6	**طویل مدتی سرمایہ کاریاں**			
	معاونین میں سرمایہ کاری - غیر مندرج	6.1	4,674,914	4,626,252
	دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت پر	6.2	-	5,000
			4,674,914	4,631,252

6.1 ایک غیر درج شدہ معاون پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ (پیپکو) میں 26 فیصد کی سرمایہ کاری شامل ہے، جو اکاؤنٹنگ کے زیرِ ایکویٹی طریقے پر کی گئی، جس کا خلاصہ درج ذیل ہے:

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 30 ستمبر 2020ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2019ء
		-----------(ہزار روپے)-----------	
مدت / سال کے آغاز پر بیلنس		4,626,252	4,431,561
آئی ایف آر ایس 9 کے ابتدائی اطلاق کا اثر - خالص ٹیکس		-	(142,458)
		4,626,252	4,289,103

		30 ستمبر 2020ء	31 دسمبر 2019ء
قبل از ٹیکس منافع پر حصہ		**1,136,545**	1,399,235
ٹیکس کا حصہ		**(327,444)**	(448,429)
		809,101	950,806
موصول شدہ مقسومہ		**(760,439)**	(613,657)
مدت / سال کے اختتام پر بیلنس		**4,674,914**	4,626,252

6.2 ایک غیر درج شدہ معاون عربین سی کنٹری کلب لمیٹڈ (اے ایس ایس سی ایل) میں سرمایہ کاری شامل ہے، جو دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت پر کی گئی ہے، جس کا خلاصہ درج ذیل ہے:

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 30 ستمبر 2020ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2019ء
		-----------(ہزار روپے)-----------	
مدت / سال کے آغاز پر بیلنس		**5,000**	5,000
ایکویٹی کے آلے پر نقصان دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت پر		**(5,000)**	-
مدت / سال کے اختتام پر بیلنس		**-**	5,000

7 **زیرِ تجارت اسٹاک**

	نوٹ	30 ستمبر 2020ء	31 دسمبر 2019ء
خام مال اور پیکنگ کا سامان		**1,572,887**	1,204,911
متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی	7.1	**(44,643)**	(30,910)
		1,528,244	1,174,001
تیار مصنوعات		**11,742,282**	16,481,908
متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی	7.1	**(54,915)**	(242,470)
		11,687,367	16,239,438
		13,215,611	17,413,439

7.1 بشمول اشیا تخمینہ 5828814 ہزار روپے (31 دسمبر 2018ء: 12386627 ہزار) جس کی مالیت ان کی 5793672 ہزار روپے قابلِ حصول مالیت (31 دسمبر 2018ء: 11589554 ہزار) لگائی گئی۔

7.2 **متروک اور سست فروخت کے اسٹاک پر فراہمی حسبِ ذیل ہے:**

		30 ستمبر 2020ء	31 دسمبر 2019ء
مدت / سال کے آغاز پر بیلنس		**273,380**	172,707
مدت / سال کے دوران فراہمی		**99,558**	161,703
مدت / سال کے دوران استرداد		**(273,380)**	(61,030)
		(173,822)	100,973
مدت / سال کے اختتام پر بیلنس		**99,558**	273,380

8 **دیگر واجب الادا**

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 30 ستمبر 2020ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2019ء
		-----------(ہزار روپے)-----------	
پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی اور دیگر ڈیوٹیاں	8.1	**1,380,029**	1,380,029
قیمت کے تفرق کے دعوے	8.2	**295,733**	295,733
-درآمدی خریداریوں پر	8.3	**343,584**	343,584
-ہائی اسپیڈ ڈیزل (ایچ ایس ڈی) پر	8.4	**1,961,211**	1,961,211
-درآمدی موٹر گیسولین پر	8.5	**44,413**	44,413
کسٹم ڈیوٹی پر واجبات	8.6	**118,504**	-
قابلِ واپسی سیلز ٹیکس		**470,723**	447,295
اندرونِ ملک بوجھ کو مساوی کرنے کا نظام	8.7	**1,078,897**	924,666

متعلقہ فریقوں کی جانب سے واجبات		**18,712**	11,346
ایک معاون کمپنی-پیپکو کی جانب سے واجب الادا لاگت خدمت		**15,185**	15,185
ملازمین کے منافعوں میں شراکت کا فنڈ		**60,717**	-
آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی جانب سے واجبات		**890,101**	1,944,059
ٹیکس واجبات	8.8	**1,020,214**	1,020,214
لیٹر آف کریڈٹ پر سود		**38,988**	59,076
دیگر		**266,560**	468,253
		8,003,571	8,915,064
ضرر پر فراہمی		**(982,406)**	(992,672)
		7,021,165	7,922,392

8.1 بشمول 1369560 ہزار روپے کی پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی (31 دسمبر 2018ء؛ 1369560 ہزار روپے) جو جون 2007ء سے برآمدی سیلز پر حکومت پاکستان کی جانب سے واجب الادا ہے۔ 2011ء کے دوران کمپنی نے ان کے تصفیے کے لیے حکومتِ پاکستان کے وفاقی دفتر محاصل (ایف بی آر) سے رابطہ کیا۔ ایف بی آر نے بعض دستاویزات طلب کیں جو کمپنی نے فراہم کر دیں۔ ایف بی آر نے 938866 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق لارج ٹیکس پیئر یونٹ (ایل ٹی یو) کے ذریعے کی، جس کے حوالے سے 2014ء میں چیک وصول ہوئے۔ 2015ء کے دوران حکام کی جانب سے 182004 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق کا عمل کیا گیا تاہم اب تک ادائیگی نہیں کی گئی ہے۔ مزید یہ کہ 2016ء کے دوران ایف بی آر کے ذریعے کسٹم اسٹیشن طورخم نے 851330 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق مکمل کروائی۔ تاہم، بیلنس شیٹ کے مطابق اس کی بھی اب تک ایف بی آر کی جانب سے منظوری نہیں ہوئی ہے۔ مزید برآں، باقی ماندہ دعوے بھی تصدیق کے مرحلے میں ہیں اور کمپنی پُر امید ہے کہ ایف بی آر کی تصدیق کے بعد پوری رقم کی بازیابی کروالی جائے گی۔

8.2 1990ء تا 2001ء کے دوران درآمدات پر قیمت کے تفرق اور سابقہ ریفائنری قیمت پر براہِ راست اور ریٹیل سیلز پر حکومت کی جانب سے واجب الادا رقم ظاہر کی گئی ہے۔ کمپنی اس معاملے پر حکومتِ پاکستان کے ساتھ فعال طور پر رابطے میں ہے اور رقم کی مکمل بازیابی کے لیے پُر امید ہے۔

8.3 عام صارفین کے لیے آئل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے بوجھ کو کم کرنے کے حوالے سے پٹرولیم کی قیمتوں میں اضافے کو روکنے کے لیے اس میں زرِاعانت دینے کے حکومتِ پاکستان کے قیمتوں کے اعلان پر مقامی / درآمدی ایچ ایس ڈی کی خریداری پر قیمت کے تفرق پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے دعوے کا ظاہر کرتا ہے۔ کمپنی اس معاملے پر حکومتِ پاکستان کے ساتھ فعال طور پر رابطے میں ہے اور رقم کی مکمل بازیابی کے لیے پُر امید ہے۔

8.4 کمپنی کی جانب سے موٹر گیسولین کی درآمد پر قیمت کے تفرق کے دعووں میں کمپنی کے حصے کو ظاہر کرتا ہے، جو لینڈڈ لاگت اور اوگرا کی اعلان کردہ سابقہ ریفائنری قیمتوں کے مابین فرق ہے۔ 2007ء میں بڑھتی ہوئی ملکی طلب کو پورا کرنے کے لیے اوگرا کے ڈائریکٹر جنرل کی سربراہی میں ایک میٹنگ میں کمپنی اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں سے موٹر گیسولین کی درآمد کا کہا گیا تھا۔ جس پر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے وزارتِ پٹرولیم وقدرتی ذخائر سے قیمت بندی کے طریقہ کار کے ایک پروپوزل کے ساتھ رابطہ کیا تھا، جس میں صارف کے لیے موٹر گیسولین کی قیمت ایکس ریفائنری (درآمدی پیرٹی) قیمت اور درآمدی مصنوعات کی لینڈڈ قیمت کے بہ وزن اوسط پر معین کرنے کے تجویز دی گئی تھی۔ وزارت پٹرولیم وقدرتی ذخائر کی جانب سے کسی ردعمل کے نہ ہونے کے باوجود کمپنی اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے صنعت کی جانب سے موٹر گیسولین کی درآمد جاری رکھی، کیونکہ انھیں اعتماد تھا کہ موٹر گیسولین پر قیمت کے تفرق کا تصفیہ پہلے کی طرح ہو جائے گا، جو کسٹم میں کارگو کے بھرنے کے وقت ایکس ریفائنری اور درآمدی لاگت کے درمیان تفرق پر مبنی ہو گا، کیونکہ یہ درآمدات وزارت پٹرولیم وقدرتی ذخائر کی ہدایات پر ہی کی جارہی تھیں۔

2009ء کے دوران کمپنی نے دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ساتھ مل کر ایک مراسلے بتاریخ 23 جولائی 2009ء کے ساتھ وزارت سے رابطہ کیا جس میں دعووں کے تصفیے کے عمل کو تیز کرنے کی درخواست کی تھی۔ 02 اکتوبر 2009ء کو وزارت پٹرولیم وقدرتی ذخائر نے اس مسئلے پر مزید غور وخوض اور حل کے لیے آڈٹ شدہ دعویٰ جمع کروانے کی درخواست کی۔ اس کے بموجب کمپنی نے 31 مئی 2011ء تک دعووں کی آڈٹ شدہ رپورٹس جمع کروائیں جن کی رقم 2411661 ہزار روپے تھی۔ اس کے نتیجے میں کمپنی کو ان دعووں کے ضمن میں حکومتِ پاکستان کی جانب سے 454000 ہزار روپے کی رقم موصول ہوئی تھی۔ اس مالی صورتِ حال کی تاریخ تک باقی ماندہ 1957661 ہزار روپے اب بھی واجب الادا ہیں۔

کمپنی دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل کے ساتھ مل کر اس معاملے پر وزارت پٹرولیم وقدرتی ذخائر سے رابطے میں ہے اور رقم کی مکمل بازیابی کے لیے پُر امید ہے۔

8.5 وزارت مالیات کی جانب سے فنانس ایکٹ 2016ء بتاریخ 24 جون 2016ء کے ذریعے خام تیل، ہائی اسپیڈ ڈیزل اور موٹر گیسولین کی درآمد پر، 25 جون 2016ء سے مؤثر کسٹم ڈیوٹی کی شرح میں اضافے کے سلسلے میں واجبات ظاہر کرتا ہے۔ پراڈکٹ کی قیمت بندی کے فارمولے کے تحت آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے لیے ضروری ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی فروخت پر صارفین سے وہی لاگتی عناصر اور ڈیوٹیاں بازیاب کروائے جن کی قیمتوں کی اطلاع ماہانہ بنیادوں پر دی جاتی ہے۔ تاہم کسٹم ڈیوٹی کی شرح میں اضافے کا اثر جولائی 2016ء میں اوگرا کی جانب سے جاری کی گئی قیمت کی اطلاع میں شامل نہیں کی گئی، جس کے نتیجے میں حکومتِ پاکستان کے ذمے کسٹم ڈیوٹی پر قابلِ ادا واجبات عائد ہوگئے۔ کمپنی نے درج بالا بیلنس کی حکومتِ پاکستان سے بازیابی کے لیے اس معاملے کو او سی اے سی کے سامنے اٹھایا اور اس سلسلے میں رقوم کی بازیابی کے لیے پُر امید ہے۔

8.6 بشمول برآمدی سیلز پر واجب الادا سیلز ٹیکس جو اکتوبر 2005ء تا ستمبر 2006ء اور جنوری 2008ء تا اگست 2011ء کی مدت میں بڑھ کر بالترتیب 663045 ہزار روپے اور 642996 ہزار روپے ہو گیا۔ 2017ء کے دوران ٹیکس حکام نے 440378 ہزار روپے کے ری فنڈز کی تصدیق مکمل کر لی جو موصول ہو چکی ہے۔ ری فنڈز کے باقی ماندہ دعووں کے لیے کمپنی بازیابی کے لیے سرگرمی سے متحرک ہے۔

8.7 کمپنی کی جانب سے شیل ایوی ایشن لمیٹڈ کے ذریعے صارفین سے بازیابی کے ضمن میں خالص وصولی پر مشتمل ہے۔

8.8 2013ء میں، ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو (ڈی سی آئی آر) نے اپیلٹ ٹریبونل ان لینڈ ریونیو (اے ٹی آئی آر) کی ہدایات کی تعمیل کرتے ہوئے، ٹیکس سال 2006ء کے سلسلے میں ڈینووکارروائی مکمل کی اور 425514 ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر ہائی اسپیڈ ڈیزل کی درآمد پر شیل انٹرنیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ (ایس آئی ٹی ایم ای) کو دیے گئے پریمیم کی عدم دستیابی سے متعلق ہے جبکہ اسے غیر مقیم کی ادائیگی کے طور پر رکھتے ہوئے کمپنی انکم ٹیکس آرڈیننس کے سیکشن 152 کے تحت ٹیکس میں کٹوتی کرنے میں ناکام رہی ہے۔ جس کے مطابق مذکورہ بالا آرڈر کے جواب میں کمپنی نے 301167 ہزار روپے کی رقم جمع کروائی جبکہ 111785 ہزار روپے کی رقم کا سیلز ٹیکس ری فنڈ میں تصفیہ کیا گیا۔ مزید برآں، آرڈر میں موجود بعض واضح غلطیوں کی اصلاح کے لیے ایک اصلاحی درخواست بھی دائر کی گئی تھی جسے قبول کرلیا گیا ہے اور اس کو عملی شکل دی گئی ہے۔ کمپنی نے مذکورہ بالا آرڈر کے خلاف بھی سی آئی آر (اپیل) کے سامنے اپیل دائر کی تھی جس نے 2 فروری 2015ء کو اپنے آرڈر میں ڈی سی آئی آر کے ذریعہ منظور کردہ حکم کو برقرار رکھا ہے۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر سے پہلے اس کے خلاف ایک اپیل دائر کی ہے جو سماعت کے لیے زیر التوا ہے۔ کمپنی، اپنے ٹیکس مشیروں کے مشورے پر اپیلٹ کی سطح پر سازگار نتائج کی توقع کرتی ہے اور مذکورہ بالا حکم کے تحت ہونے والے واجبات کے امکان میں کمی پر غور کرتی ہے۔

		غیر آڈٹ شدہ	آڈٹ شدہ
	نوٹ	30 ستمبر 2020ء	31 دسمبر 2019ء
		(ہزار روپے)	(ہزار روپے)
9 **طویل مدتی مالکاری**			
طویل مدتی قرضے	9.1	3,600,000	-
منہا: طویل مدتی قرضے کا موجودہ حصہ		-	-
		3,600,000	-

9.1 یہ دورانِ مدت ایک کمرشل بینک سے 5 سالہ مدت کے لیے سہ ماہی کائبور پلس 0.05 فیصد قابلِ ادائیگی پر حاصل کیے گئے 4000000 ہزار روپے (2019ء: ندارد) کے طویل مدتی قرضے کی مجموعی سہولت کا اظہار کرتا ہے جس میں سے 400000 ہزار روپے مدت کے اختتام پر غیر مستعمل رہے۔ یہ قرضہ کمپنی کے موجودہ اور مستقبل میں زیرِ تجارت اثاثوں کی مفروضوں محفوظ بنایا گیا۔

		غیر آڈٹ شدہ	آڈٹ شدہ
	نوٹ	30 ستمبر 2020ء	31 دسمبر 2019ء
		(ہزار روپے)	(ہزار روپے)
10 **تجارتی و دیگر واجبات**			
قرض خواہ	10.1	27,230,255	26,281,704
واجب الحصول واجبات	10.2	7,259,798	10,281,935
محفوظ امانتیں		344,650	396,442
صارفین کی جانب سے وصول کی گئی پیشگی رقوم (معاہدوں پر مبنی واجبات)		544,617	543,942
ریٹائرمنٹ پر عملے کے لیے فوائد کی اسکیم		-	20,878
ملازمین کے لیے رفاہی فنڈز		327,394	335,361
عملے کو ملازمت سے فارغ کرنے کے منصوبے کی فراہمی		32,668	19,972
قابلِ ادائیگی سیلز ٹیکس		-	319,330
دیگر		12,766	2,069
		37,668,573	38,401,649

10.1 بشمول متعلقہ فریقوں پر واجب الادا مجموعی رقم 22462011 ہزار روپے (31 دسمبر 2019ء: 19550664 ہزار روپے)

10.2 بشمول متعلقہ فریقوں سے واجب الحصول مجموعی رقم 842511 ہزار روپے (31 دسمبر 2019ء: 2684345 ہزار روپے)

11 **اتفاقی مصارف اور معاہدات**

11.1 **اتفاقی مصارف**

اتفاقی مصارف کے حوالے سے 31 دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والے سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کے نوٹ 22.1 میں بتائی گئی صورتِ حال میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے ماسوا درج ذیل کے:

11.1.1 **انفراسٹرکچر فیس**

31 دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کے نوٹ 22.1.1 کے حوالے سے، جنوری 2020ء میں کمپنی کو متعلقہ حکام کی جانب سے ایس ڈی ایم آئی ایکٹ کے تحت درآمد شدہ پٹرولیم مصنوعات پر لیوی یا سیس کی ادائیگی کے لیے ڈیمانڈ نوٹس موصول ہوئے۔ کمپنی نے مع دیگران، آئینی پٹیشن میں سیس کے عائد کیے جانے کو ہائی کورٹ میں چیلنج کیا جس کی بنیاد یہ تھی کہ ایس ڈی ایم آئی کا اطلاق ان پراڈکٹس پر نہیں ہوتا جن کی قیمتیں وفاقی قوانین کے تحت معین ہوں، نیز وفاقی قوانین کی جانب سے ریگولیٹ کی جانے والی پٹرولیم مصنوعات کی درآمدات یا برآمدات پر ایس ڈی ایم آئی ایکٹ کے تحت کوئی سیس عائد کیے جانا یا جمع کرنا غیر قانونی ہے۔ ہائی کورٹ نے ایک عبوری حکم نامہ منظور کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ مدعی مطالبے / جرمانے کے نوٹس کے تحت کمپنی کے خلاف کارروائی نہیں کرسکتے اور وہ کمپنی کی پٹرولیم مصنوعات کی قانونی درآمد / برآمد میں رکاوٹ پیدا نہیں کرسکتے۔

عدالت کی طرف سے دیے گئے اسٹے کے نتیجے میں کمپنی نے اس کی پوزیشن کا دوبارہ جائزہ لیا اور اسے قرضہ تسلیم کیے بغیر، 30 ستمبر 2020ء تک جمع شدہ لیوی کا تخمینہ 147493 ہزار روپے لگایا ہے (31 دسمبر: 141493 ہزار روپے)۔ تاہم، مجموعی فیس کی وجہ سے کوئی ذمہ داری، اگر ہے تو، اس کا اندازہ ابھی کمپنی میں اس کے اطلاق کی حد سے متعلق غیر یقینی صورت حال کی وجہ سے نہیں ہو سکتا ہے۔

11.1.2 **ٹیکس**

دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والے سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کے نوٹ 22.1.3.4 کے مطابق ٹیکس افسر نے کمشنر اپیلز کی ہدایت پر ڈیٹا کی تصدیق کے لیے کمپنی کو ایک شوکاز (اظہارِ وجوہ) نوٹس جاری کیا۔

11.1.2.2 اس عرصے کے دوران، ٹیکس حکام نے 30 اپریل 2020ء کو ٹیکس سال 2014ء کی جائزے کی کارروائی کو حتمی شکل دینے کے بعد سامنے آنے والے کاروباری نقصانات، تکنیکی خدمات کے لیے فیس، تنخواہ کے اخراجات اور گلوبل انفراسٹرکچر ڈیبک ٹاپ چارجز (جی آئی ڈی سی)، جو مجموعی طور پر 499879 ہزار روپے ہیں، کو ایڈجسٹ کرنے کی اجازت نہیں دی۔ کمپنی نے کمشنر (اپیل) کے پاس بھی اس کے خلاف اپیل دائر کی ہے اور ساتھ ہی ساتھ کاروبار میں ہونے والے نقصانات کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے بھی متعلقہ محکمہ میں اصلاح کی درخواست دائر کی ہے، کیوں کہ نوٹس جاری ہونے کے وقت کمپنی کو اس کی درستی کی اجازت نہیں تھی۔ دائر اصلاحی درخواست نافذ العمل ہونے کے بعد، مانگ کم ہو کر 49475 ہزار روپے ہو جائے گی۔

31 دسمبر 2019ء کو ختم ہونے والے کے سالانہ مالی گوشواروں کے نوٹ 22.1.3.3 کے مطابق لاہور ہائی کورٹ سے ملنے والے اسٹے کے ضمن میں اگست 2020ء میں بازیابی کا ایک نوٹس موصول ہوا ہے۔ مزید برآں، ستمبر 2020ء میں کمشنر (اپیلز) میں ایک سماعت ہوئی تھی جس میں تفصیلی دستاویزات جمع کروانے کی درخواست کی گئی تھی، جو کمپنی کی جانب سے قانونی طور پر جمع کروادی گئی ہیں۔ اپیل کے آرڈر کا انتظار ہے۔

11.2 **معاہدات**

سرمایہ جاتی اخراجات جن کے معاہدے ہوئے لیکن انھیں وصول نہیں کیا گیا ان کی رقم 30 ستمبر 2020ء تک تقریباً 2140761 ہزار روپے تھی (31 دسمبر 2019ء: 1125160 ہزار روپے)۔

فنانس ایکٹ، 2005ء کے تحت، درآمدات پر عائد محصولات اور محصولات پر عائد ذمہ داری کو مناسب طریقے سے نبھانے کے ضمن میں کسٹم پورٹ قاسم اور کراچی پورٹ ٹرسٹ کے کلیکٹر کی جانب سے کسٹم ایکٹ 1969ء کے مطابق تاریخ مابعد چیک جمع کروائے گئے۔ 30 ستمبر 2020ء تک ان چیک کی مالیت 17853043 ہزار روپے تھی (31 دسمبر 2019ء: 14203008 ہزار روپے)۔ ان چیک کی عرصیت کی تاریخ بڑھا کر 27 دسمبر 2020ء کر دی گئی ہے۔

30 ستمبر 2020ء تک لیٹر آف کریڈٹ اور دیگر بینک گارنٹیوں کی رقم 12692136 ہزار روپے ہے (31 دسمبر 2019ء: 11448257 ہزار روپے)

12 **دیگر اخراجات**

اس میں 1073932 ہزار روپے کا مبادلہ نقصان شامل ہے (30 ستمبر 2019ء: 2766275 ہزار روپے)

	غیر آڈٹ شدہ			
	نو مہینوں کے اختتام پر		سہ ماہی کے اختتام پر	
	30 ستمبر 2020ء	30 ستمبر 2019ء	30 ستمبر 2020ء	30 ستمبر 2019ء
	(ہزار روپے)			
14. **ٹیکس**				
موجودہ				
-سال کے لیے	**782,389**	953,546	**352,153**	290,191
-گزشتہ سال کے لیے	**(533,289)**	50,847	**-**	50,847
	249,100	1,004,393	**352,153**	341,038
مؤخر	**(306,188)**	-	**(174,174)**	(258,162)
	(57,088)	1,004,393	**177,979**	82,876

14 **آپریشنز سے حاصل کی گئی رقم**	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 30 ستمبر 2020ء	غیر آڈٹ شدہ 30 ستمبر 2019ء
		(ہزار روپے)	
(نقصان) نفع قبل از ٹیکس		**(6,118,266)**	126,879

نان ٹیکس چارجز اور دیگر اشیا کا تصفیہ:

مدت کے لیے آپریٹنگ اثاثوں پر فرسودگی کے چارجز		**926,920**	791,338
مدت کے لیے حقِ استعمال کے اثاثوں پر فرسودگی کے چارجز		**474,420**	405,004
رہن		**2,364**	2,364
اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کے لحاظ سے خرچ میں اضافہ		**2,984**	5,870
اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کے لحاظ سے واجبات کا استرداد		**(685)**	-
خالص تجارتی اسٹاک کے ضرر کے لیے (استرداد) / فراہمی		**(173,822)**	(15,638)
متروک زیرِ تجارت اسٹاک		**118,562**	
تجارتی قرضوں کے ضرر کے لیے فراہم اشیا کا استرداد		**77,024**	(103,878)
دیگر واجبات کے ضرر کے لیے فراہم اشیا کا استرداد		**(10,266)**	(32,484)
متروک تجارتی قرضے		**-**	318
آپریٹنگ اثاثوں کے ضرر کے لیے فراہم اشیا کا استرداد		**(56,354)**	(2,066)
بعد ریٹائرمنٹ طبی فوائد کی فراہمی		**10,453**	
متروک آپریٹنگ اثاثوں		**-**	916
آپریٹنگ اثاثوں کو تلف کرنے پر فوائد		**(12,795)**	(442)
معاون کے نفع پر حصہ_ خالص ٹیکس		**(809,101)**	(656,140)
قلیل مدتی امانتوں پر سود		**(21,672)**	(26,309)
قلیل مدتی قرضوں پر مارک اپ		**789,053**	733,127
اجارے کے واجبات پر سود		**343,156**	246,934
جاری سرمائے میں تبدیلیاں	14.1	**3,908,117**	4,146,798
		(549,908)	5,622,591

14.1 جاری سرمائے میں تبدیلیاں

موجودہ اثاثوں میں (اضافہ) / کمی		
زیرِ تجارت اسٹاک	**4,253,088**	(5,028,052)
تجارتی قرضے	**1,265,201**	(1,004,008)
قرضے اور بیعانے	**72,196**	(25,361)
قلیل مدتی پیشگی ادائیگیاں	**56,217**	(503,851)
دیگر واجبات	**911,493**	1,555,009
	6,558,195	(5,006,263)
موجودہ واجبات میں اضافہ		
تجارتی اور دیگر قابلِ ادائیگی رقوم	**(2,650,078)**	9,153,061
	3,908,117	4,146,798

15 متعلقہ فریقوں کے لین دین

کمپنی کے متعلقہ فریقوں میں الٹیمیٹ اور امیڈیٹ پیرنٹس اور اس کے ذیلی، معاونین، اور دیگر کمپنیاں مع نمایاں اثر کے ساتھ مشترکہ مقتدر، ملازمین کے ریٹائرمنٹ فوائد، ڈائریکٹرز اور کلیدی انتظامی افراد شامل ہیں۔ مالی گوشواروں میں کہیں اور ظاہر کیے گئے لین دین کے علاوہ متعلقہ افراد کے ساتھ لین دین درج ذیل ہیں:

تعلق کی نوعیت	لین دین کی نوعیت	نوٹ	30 ستمبر 2020ء	30 ستمبر 2019ء
			غیر آڈٹ شدہ نو مہینوں کے اختتام پر	
			----------(ہزار روپے)	--------
معاون				
پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ	پائپ لائن کے چارجز		**158,999**	180,250
	دیگر		**12,501**	9,077
	موصولہ مقسومہ		**760,439**	-
عملے کی ریٹائرمنٹ کے فوائد / اشتراک کے فنڈز				
پنشن فنڈز	اشتراک		**144,122**	132,860
گریجویٹی فنڈز	اشتراک		**91,417**	6,343
پراویڈنٹ فنڈ	اشتراک		**60,741**	54,119
کلیدی انتظامی افراد	تنخواہیں اور ملازمت کے دیگر قلیل مدتی فوائد	15.1	**55,497**	57,367
	بعد از ریٹائرمنٹ فوائد		**6,474**	5,684
	طبی فوائد		**1,583**	-
	ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کے قرضے		**3,492**	16,352
ڈائریکٹرز	میٹنگز میں شرکت کی فیس		**3,218**	3,396
دیگر متعلقہ فریق	خریداریاں		**50,122,000**	76,244,391
	سیلز		**320,349**	161,843
	پیرنٹ اور اس کے معاونین کے صارفین کو پاکستان میں فروخت کا مجموعہ		**748,320**	2,206,839
	تکنیکی خدمات کی عائد کردہ فیس	15.2	**1,897,565**	1,828,093
	ٹریڈ مارک اور اظہاری لائسنس کی عائد کردہ فیس		**406,769**	303,316
	متعلقہ فریقوں سے بازیاب کروائے گئے اخراجات	15.3	**135,527**	229,223
	متعلقہ فریقوں پر عائد کردہ دیگر اخراجات	15.4	**759,844**	934,876
	عطیات		**2,784**	655
	لیگل چارجز		**542**	4,856
	کمیشن کی آمدنی-خالص		**2,886**	8,054

15.1 کلیدی انتظامی افراد وہ ہیں جو بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر کمپنی کی منصوبہ بندی، اس کی سرگرمیوں کی رہنمائی اور ان پر کنٹرول کا اختیار اور ذمہ داری کے حامل ہوتے ہیں۔ کمپنی اپنے چیف ایگزیکٹو، کمپنی سکریٹری، ایگزیکٹو ڈائریکٹرز اور چیف فنانشل آفیسر کو انتظامیہ کے کلیدی اہلکار سمجھتی ہے۔ کلیدی انتظامی اہلکاروں کے معاوضے سے متعلقہ اعداد و شمار کو ایس ای سی پی کے جاری کردہ ہدایت نامے کے تحت کلیدی انتظامیہ کے اہلکاروں کی نئی تعریف کی روشنی میں تبدیل کیا گیا ہے۔

15.2 کمپنی کی اپنے کاموں میں مشورہ اور مدد تکنیکی خدمات میں شامل ہے۔ ان خدمات کے لیے فیس کا تعین کمپنی اور متعلقہ شیل گروپ کمپنی کے مابین معاہدے کی بنیاد پر ایک متفقہ طریقہ کار کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔

15.3 کمپنیوں کے ساتھ معاہدوں کے تحت شیل مشترکہ بزنس سروس سینٹر کمپنیوں سے حاصل کردہ خدمات کے خالص استرداد کی 235448 ہزار روپے (30 ستمبر 2019ء: 251275 ہزار روپے) ان میں شامل ہیں۔

16 **مالی انتظام خطر، مقاصد اور پالیسیاں**

کمپنی کو اپنی سرگرمیوں کے ساتھ مختلف خطرات کا سامنا رہتا ہے۔ ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے انتظام خطر کی ان تمام معلومات اور انکشافات کا اظہار نہیں کیا گیا ہے جو سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کے لیے درکار ہوتے ہیں اور جنھیں 31 دسمبر 2018 کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے سالانہ گوشواروں کے ساتھ ملا کر پڑھنا ضروری ہے۔ سال کے اختتام سے اب تک کسی بھی انتظام خطر کی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔

17 **اثاثوں اور واجبات کی مناسب مالیت**

اس دوران میں سطح کے مابین کوئی تبادلہ نہیں ہوا تھا۔

18 **آپریٹنگ زمرے**

18.1 یہ کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے واحد قابل اطلاع زمرے کی بنیاد پر تیار کیے گئے ہیں۔

18.2 جیسا کہ ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کے نوٹ 1.2 میں بتایا گیا ہے، کمپنی پٹرولیم مصنوعات اور کمپریسڈ قدرتی گیس کی مارکیٹنگ کرتی ہے۔ یہ لبریکینٹ آئلز کی مختلف اقسام کی تیاری و مارکیٹنگ بھی کرتی ہے۔ پٹرولیم مصنوعات کے بیرونی صارفین سے حاصل ہونے والے محاصل (بشمول ٹیکس) 135664015 ہزار روپے (30 ستمبر 2019ء: 171380281 ہزار روپے) ہیں اور دیگر رقوم 138190 ہزار روپے (30 ستمبر 2019ء: 333648 ہزار روپے) ہیں۔

18.3 دورانِ مدت 30 ستمبر 2020ء کے اختتام پر پاکستان میں صارفین کو کمپنی کی تمام سیلز 100 فیصد تھی (30 ستمبر 2019ء: 100 فیصد)

18.4 30 ستمبر 2019ء اور 2020ء تک کمپنی کے تمام نان کرنٹ اثاثے پاکستان میں واقع ہیں۔

دورانِ مدت 30 ستمبر 2020ء کے اختتام پر بیس اہم صارفین کو سیلز تقریباً 14 فیصد تھی (30 ستمبر 2019ء: 11 فیصد)۔

18.5

19 **عمومی**

اعداد و شمار کو قریبی ہزار کے ساتھ راؤنڈ آف کیا گیا ہے، جب کہ دوسری صورت میں بیان نہ کیا گیا ہو۔

20 **تاریخ منظوری**

کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کے 28 اکتوبر 2020ء کو اجرا کی منظوری دی گئی۔

عمران ابراہیم	**ہارون راشد**	**فیصل وحید**
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

ڈائریکٹر/ایگزیکٹوز کی جانب سے کمپنی کے حصص میں تجارت

30 ستمبر 2020ء کو اختتام پذیر ہونے والی نو مہینوں کے لیے

نام	عہدہ	لین دین کی تاریخ	حصص کی تعداد	فی حصہ اوسط شرح	لین دین کی نوعیت
عثمان خالد	ایگزیکٹو	09مارچ 2020ء	500	-/156روپے	خرید لیے گئے
عثمان خالد	ایگزیکٹو	14جولائی 2020ء	200	-/193روپے	خرید لیے گئے
	چیف ایگزیکٹو	21جولائی 2020ء	20,000	-/193.01روپے	خرید لیے گئے
عثمان خالد	ایگزیکٹو	30جولائی 2020ء	200	-/241.50روپے	فروخت کیے گئے
عثمان خالد	ایگزیکٹو	25اگست 2020ء	100	-/259.20روپے	فروخت کیے گئے
عثمان خالد	ایگزیکٹو	25اگست 2020ء	100	-/262.91روپے	فروخت کیے گئے
عثمان خالد	ایگزیکٹو	28اگست 2020ء	100	-/280روپے	فروخت کیے گئے

Glossary

actuarial	حقیقی
adjustment	ردوبدل
amendment	ترمیم
Amortization	قسط وار واپسی
annual	سالانہ
application	اطلاق
assets	اثاثے
associate	معاون
average	اوسط
benefit	فائدہ
borrowing	قرض گیری
capital	سرمایہ
carrying value	مندرجہ مالیت
cash	رقم
categorized	درجہ بند
claims	دعوے
consolidation	یکجائی
cost	لاگت
deposit	امانت
depreciation	فرسودگی
discount	چھوٹ، رعایت
dividend	مقسومہ
equivalent	مساوی
estimates	تخمینے
exemption	استثنا
financial	مالی
financing	ماکاری، قرضہ
fiscal	مالیاتی
impairment	ضرر
interest	سود
interim	عبوری
interpretation	توضیح
lease	اجارہ
lease	اجارہ
leaseholder	اجارہ دار
lending	قرض گاری
liabilities	واجبات
liability	واجبہ
liquid	سیال
liquidity	سیالیت
long term	طویل مدتی
loss	خسارہ، نقصان
low value	پست قدر
net	خالص
prepayments	پیش ادائیگیاں
principle	بنیادی
profit	منافع
provision	شرائط
quarter	سہ ماہی
rate	شرح
receivable	واجب الادا
recompense	تلافی
recovery	بازیابی
refundable	قابلِ واپسی
measurement	بازپیمائش
revaluation	بازقدرپیمائی
reversal	استرداد
revenues	محاصل
right of use	حقِ استعمال
settlement	تصفیہ
share	حصص
short term	قلیل مدتی
statements	گوشوارے
subsidiary	ذیلی
subsidy	زرِاعانت، رعایت
valuation	قدرپیمائی، قیمت بندی
value	قدر
weighted	بہ وزن

شیل پاکستان لمیٹڈ
شیل ہاؤس
6 چوہدری خلیق الزماں روڈ
کراچی–75530
پاکستان
www.shell.com.pk